(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

تحریک جدید

ربوہ

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امان 1355 هش - مارچ 1976ء

— ایڈیٹر —

نسیم سیفی

3

1976

ھدیۂ دعا

صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب سلمہ اللہ ابن حضرت امیرالمومنین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شادی خانہ آبادی کی تقریب سعید

کے موقعہ پر

اک سے ہزار ہوویں
با برگ و بار ہوویں
کون و مکاں کی ہر شے یہ گنگنا رہی ہے
اپنی نحیف لے کو ایماں کی جرأتوں سے
اس دور کے جری کی لے میں ملا رہی ہے
وقف فرید کر کے
سعی مزید کر کے
اپنی دعائے شب کو
دل کی حسیں طلب کو
سوئے فلک ابھارا
تاثیر کو پکارا
عرش بریں سے جیسے آئی صدا کسی کو
نزہت نصیب کر دو اب اسکی زندگی کو
پیاروں کا پیار لے کر
دیں کا شعار لے کر
اللہ کے سہارے
دونوں کے وارے نیارے
خوشیوں کے وہ سماں ہوں
ہر لمحہ کامراں ہوں

حسنات اس جہاں کی اور اس جہاں کی پائیں
اپنی ضیاء سے دونوں ہر شے کو جگمگائیں

اک ھدیۂ دعا ہے
یہ نظم اور کیا ہے
دونوں ، فرید و نزہت
پائیں خدا سے برکت
بن جائیں دونوں ملکر
آقا کی شاخ مثمر

میں رحمتوں کا شائد ہمراز ہو گیا ہوں
ہر احمدی کے دل کی آواز ہو گیا ہوں
آقا کو ہو مبارک لخت جگر کی شادی
لب بھی پکار اٹھے دل نے بھی یہ صدا دی
تو نے امام دوراں کی جو دعا سنا دی
قسمت نسیم تیری اس نظم نے جگا دی

ھاتف بھی نام لے کر تجھکو پکارتا ہے
تیری سخنوری کو وہ خود سنوارتا ہے

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

امان ۱۳۵۵ ہش

(مارچ ۱۹۷۶ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ

پاکستان ——— پانچ روپے

فی پرچہ ——— پچاس پیسے

ترتیب

• یہ فتوے	(اداریہ)	صـ۲
• خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شادی کی مبارک تقریب۔		۶
• اشاعتِ اسلام اور جماعتِ احمدیہ کی ذمہ داریاں۔		۷
• سچا عیسائی کون ہے؟		۱۱
• آؤ شبِ سیہ میں کریں روشنی کی بات	(نظم)	۱۳
• تسخیر کائناتِ دل و جاں کریں گے ہم	(ؒ)	ؒ
• ریت	(ؒ)	۱۴
• اشتہارات		۱۵

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سید عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۲ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امان ۱۳۵۵ھ ہش

(مارچ ۱۹۷۶ء)

اداریہ

یہ فتوے

(۱)

"ستیارہ ڈائجسٹ" جنوری ۱۹۷۴ء میں پروفیسر احمد الدین ماہروی کا ایک مضمون "مکران کے ذکری — کیا ان کا خون مسلمانوں پر حلال ہے" شائع ہوا تھا۔ اس مضمون میں پروفیسر صاحب نے لکھا کہ ایسے لوگوں کے خلاف قتل کا فتویٰ صادر کرنے والے سر پھرے مُلّا یا قاضی ہوتے ہیں۔ اور اس میں کیا شک ہے کہ عقائد کے اختلاف پر قتل کے فتوے سر پھرے مُلّا یا قاضی ہی دے سکتے ہیں کیونکہ اسلام تو اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔

پروفیسر صاحب فرماتے ہیں:-

"اہلِ مکران کے نزدیک ان کے عقائد باطل اور ان کا فرقہ زندیقی ہے۔ نماز سے انکار اہلسنّت کی شریعت میں ان کو دائرۂ اسلام سے خارج کر کے کُفر کی سرحدوں تک پہنچا دیتا ہے اِس لئے دونوں گروہوں میں سخت منافرت اور مغائرت پائی جاتی ہے جس کو صدیوں کے تعصّب نے ہوا دے کر وہی صورت پیدا کر دی ہے جو ہندوستان میں ذات پات کی تفریق سے رونما ہوئی ہے۔ بھارت کا برہمن اچھوتوں سے اتنی ہی نفرت کرتا ہو گا جتنی نمازی فرقہ ذکریوں سے کرنے لگا ہے۔ اور بعض اوقات تو تعصّب کی یہ گھٹائیں اتنی غلیظ ہو جاتی ہیں کہ کوئی سر پھرا مُلّا یا قاضی ان کے قتل کا فتویٰ صادر کر دیتا ہے جس کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بناء پر اس کے پیروکار ناکردہ گناہ لوگوں کو بید ردی سے تہ تیغ کرنا شروع کر دیتے ہیں اور حکومتِ وقت کو باز پرس کرنے اور اقلیت کی اشک شوئی کرنے میں خاصی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے"۔

اَب کوئی بتائے کہ اسلام سے بڑھ کر اَور کونسا مذہب زیادہ مظلوم کہا جاسکتا ہے۔ نہایت حسین تعلیم کے باوجود اسلام کس کس سر پھرے مُلّا یا قاضی کے فتووں کی وجہ سے موردِ الزام نہیں ٹھہرایا گیا۔ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ تو اسلام ہی کی تعلیم ہے۔ کوئی سر پھرے مُلّانوں اور قاضیوں سے پوچھے کہ یہ تعلیم عمل کرنے کے لئے ہے یا محض علمی رنگ میں اسلام کی برتری پیش کرنے کے لئے ؟

۲

"شرح فیصلہ ہفت مسئلہ" حاجی امداد اللہ مہاجر مکّی کا ایک مختصر سا رسالہ ہے مفتی جمیل احمد تھانوی نے شرح وحواشی کے ساتھ اِسے شائع کیا ہے۔ "فکر و نظر" جو ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کا ماہنامہ ہے اس نے اپنے تبصرہ میں لکھا ہے:۔

"اصل رسالہ بے حد مختصر، صرف بارہ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں سات ایسے بنیادی مسائل کے بارے میں علمائے دیوبند کا مسلک بیان کیا گیا ہے جن میں ان کا دیگر علماء سے اختلاف پایا جاتا تھا علمائے دیوبند کے بدعت کے خلاف جہاد کی وجہ سے ان کے مخالفین نے اکثر ان کی طرف غلط باتیں منسوب کر دی تھیں اور بات یہاں تک جا پہنچی تھی کہ ان کے خلاف حرمین شریفین کے مفتیوں سے فتوے حاصل کئے گئے۔ اس سے نہ صرف پاک و ہند کے علماء میں اختلاف بڑھتا جا رہا تھا بلکہ انکے معتقدین میں بھی جھگڑا فساد ہوتا تھا"۔ ("فکر و نظر" فروری ۱۹۷۶ء صفحہ ۶۰)

حقیقت یہ ہے کہ فتوے عام طور پر غلط باتیں منسوب کر کے ہی لئے جاتے ہیں اور اس طرح فتوے دینے والوں کو بھی دھوکے میں رکھا جاتا ہے اور اس فتوے سے جنہیں متاثر کرنا مقصود ہوتا ہے ان کی آنکھوں پر بھی پٹی باندھ دی جاتی ہے ؟

۳

روزنامہ "امروز" کی ۲۴ جنوری کی اشاعت میں "تقریبات" کے سلسلہ میں اختر ایمان لکھتے ہیں کہ صوبائی وزیر خزانہ ڈاکٹر عبد الخالق نے ایک تقریب کے موقع پر دیگر باتوں کے علاوہ کہا جس طرح حضرت علیؓ کے دَور میں "خوارج" تھے اسی طرح قیامِ پاکستان کے بعد بھی یہاں بھی کچھ خارجی گروپ تھے جو بظاہر پاکستان میں تھے لیکن ان کی ڈور غیر ملکی افراد کے ہاتھ میں ہوتی تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ وزیر اعظم بھٹو ان خارجیوں سے بھی نمٹ چکے ہیں۔ ڈاکٹر عبد الخالق نے

پیپلز پارٹی کے وزیرِ خزانہ کی حیثیت سے پارٹی کا حساب کتاب پیش کرتے ہوئے وہ دن بھی یاد دلائے جب اسلامی سوشلزم کی بات کرنے پر پارٹی کے تمام لیڈروں کے بارے میں فتوے جاری کر دئے جاتے تھے اور کہا جاتا تھا کہ سوشلزم کی بات کرنے والوں کے ان کی بیویوں سے نکاح ٹوٹ گئے ہیں۔ اس پر ڈاکٹر صاحب نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ حضرات ان نام نہاد فتووں کی رُو سے تو تمام لیڈروں کی بیویاں چھوٹ چکی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴

"معارفِ اسلام" (لاہور) نے اپنے فروری ۱۹۷۶ء کے شمارہ میں "پاکستان کا فتنہ پسند ٹولہ" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔ اِس اداریہ میں دیگر باتوں کے علاوہ کافرگری کا بھی ذکر کیا ہے لکھا ہے :-

"دشمنانِ پاکستان کا کردار بالکل ایسا ہی ہے کہ یہ پاکستان میں اپنے سوا کسی کو نہیں دیکھنا چاہتے۔ یہ ملک کو اُجاڑ بیابان دیکھنا چاہتے ہیں اور دن رات کافر کافر کی رَٹ لگا کر اپنی کُفر سازی کی مشین کو تیل دیتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے ملک کا پڑھا لکھا اور سنجیدہ طبقہ نہ صرف ان سے متنفر ہو چکا ہے بلکہ وہ مذہب سے کنارہ کشی اختیار کر رہا ہے اور کمیونزم اور سوشلزم کی گود میں گر رہا ہے۔ ان تمام باتوں کی ذمّہ داری ان ملک و مذہب دشمن عناصر پر عائد ہوتی ہے گویا کہ دُنیا کا موجودہ فسق و فجور اور ظلم و فساد متعصب اور تنگ دِل مولویوں ہی کا مرہونِ منت ہے۔ دین و مذہب کو ختم کرا کے نمعلوم یہ اسلام کی کونسی خدمت انجام دے رہے ہیں اور رسولِ اکرمؐ کو جا کر کیا مُنہ دکھائیں گے اور خدا تعالیٰ کو کیا جواب دیں گے۔ ان کی تنگ نظری و تنگ دلی کی وجہ سے انصاف پسند اور ذی علم طبقہ ان کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔"

۵

خواجہ نذیر احمد صاحب پروفیسر اسلامیہ کالج ریلوے روڈ روزنامہ "مساوات" کی ۱۵ فروری ۱۹۷۶ء کی اشاعت میں لکھتے ہیں :-

"اسلامی تاریخ پڑھ کر اور آجکل کے علماء سے بھی سُنکر ہمیں یہ حقیقت معلوم ہوئی کہ جب رسول پاک صلعم نے تبلیغِ اسلام شروع کی تو اس وقت عرب میں کوئی بھی مسلمان نہ تھا۔ سو آپ نے اپنی تبلیغ سے کافروں کو ہی مسلمان بنایا جن میں عمر بن خطاب، خالد بن ولید، ابو سفیان اور عکرمہ بن ابوجہل جیسے جغادری کفار شامل تھے۔ جب یہ بزرگ مسلمان ہونے کے لئے رسولِ خدا صلعم کے پاس حاضر ہوئے تو انہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بتایا گیا کہ وہ لوگ اگر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو جائیں گے تو ان کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ گویا کلمہ میں اتنی طاقت اور قوّت موجود ہے کہ وہ اسلام لانے سے پہلے کے کفار کے تمام گناہوں کا خاتمہ کر دیتا ہے تو ظاہر ہے کہ کلمہ اپنا یہ عمل اور اثر ان پر آج بھی کر سکتا ہے جو مسلمان ہیں اور رحمۃٌ للعٰلمین کی امّت میں سے ہیں۔ جو ریگ مال زنگ لگے ہوئے لوہے کو چمکا سکتا ہے تو وہ صاف لوہے کو اور بھی زیادہ چمکا سکتا ہے۔ اِن باتوں سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ رسولِ پاک صلعم کی اہم سُنّت کافروں کو مسلمان بنانا ٹھہری۔ اِس حقیقت سے علماء بھی بخوبی واقف ہیں اِس لئے ان کو چاہیئے تھا کہ وہ اس اہم سُنّتِ نبوی پر عمل کرتے ہوئے کافروں کو زیادہ سے زیادہ مسلمان بناتے مگر ہم دیکھ یہ رہے ہیں کہ یہ علماء کافروں کو مسلمان بنانے کی بجائے مسلمانوں کو جو رحمۃٌ للعٰلمین کی اُمّت میں سے ہیں کافر بنانے پر تُلے رہتے ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ کافر دوزخ میں جائیں گے تو جب یہ علماء کسی مسلمان پر کفر کا فتویٰ لگاتے ہیں تو گویا یہ لوگ رحمۃٌ للعٰلمین کے ایک اُمّتی کو دوزخ میں بھیج رہے ہیں۔ سبحان اللہ یہ اچھے رحمۃٌ للعٰلمین کی اُمّت کے علماء ہیں کہ رحمۃٌ للعٰلمین کے اُمّتیوں کو ہی دوزخ میں بھیج رہے ہیں چہ جائیکہ وہ کفّار کو مسلمان بنا کر جنّت بھجواتے۔"

اِس کے بعد بعض اَور باتوں کا ذکر کر کے خواجہ صاحب لکھتے ہیں :-

"کیا علماء کو یہ علم نہیں کہ رسولِ مقبول نے کافروں کو مسلمان بنایا تھا۔ اگر انہیں علم ہے تو انہیں بھی کافروں کو مسلمان بنانے کی سُنّت پر ضرور بالضرور عمل کرنا چاہیئے لیکن وہ چونکہ اس سُنّت پر عمل نہیں کر رہے اِس لئے بے عمل ہیں۔ اور اگر وہ یہ حقیقت نہیں جانتے تو پھر وہ عالمِ دین کاہے کے ہیں۔

رسول صلعم تو مصیبتیں اور تکلیفیں اُٹھا اُٹھا کر ان کافروں کو بھی مسلمان بناتے رہے جن کے ہاتھوں آپ نے سخت ظلم و ستم سہے لیکن ہمارے یہ نام نہاد علماء اچھے بھلے سیدھے سادھے مسلمانوں کو کافر بنا بنا کر رسولِ خدا کی اُمّت کو کم کرنے پر تُلے ہوئے ہیں۔"

خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں
شادی کی مبارک تقریب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ اطلاع احبابِ جماعت کے لئے خوشی اور مسرت کا باعث ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بتاریخ ۱۴ر تبلیغ ۱۳۵۵ ہجری شمسی مطابق ۱۴ر فروری ۱۹۷۶ء بروز ہفتہ بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرزندِ ارجمند مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی کی مبارک تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۲ر ماہِ فتح ۱۳۵۳ ہجری شمسی مطابق ۲۲ر دسمبر ۱۹۷۴ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں عزیزہ صاحبزادی نزہت عزیز صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا تھا۔

برات بعد نماز عصر سوا چار بجے قصرِ خلافت سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی قیادت میں حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کوٹھی واقع دارالصدر شمالی ربوہ کو روانہ ہوئی۔ برات کے روانہ ہونے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ مدعوینِ کرام شریک ہوئے۔ برات افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضور علیہ السلام کے بعض صحابۂ کرام، ناظرو وکلاء صاحبان، افسران صیغہ جات، متعدد جماعتہائے احمدیہ کے امراء صاحبان اور عہدہ داران اور متعدد بیرونی جماعتوں کے بعض چیدہ چیدہ اصحاب اور بعض غیر از جماعت معززین پر مشتمل تھی۔ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی کوٹھی پر تلاوت قرآن کریم اور دعائیہ اشعار خوش الحانی سے پڑھے جانے کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تمام احباب کے ساتھ مل کر اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا فرمائی۔

اگلے روز ۱۵ر تبلیغ (۱۵ر فروری) بروز اتوار بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے قصرِ خلافت سے ملحق باغیچہ میں خوبصورت شامیانوں سے تیار کردہ طعام گاہ میں وسیع پیمانے پر دعوتِ ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ اس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد کے علاوہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام، ناظرو وکلاء صاحبان، متعدد کارکنان صدر انجمن احمدیہ، محلہ جات کے عہدیداران، تعلیمی اداروں کے اساتذہ، امراء جماعت اور علاقہ کے اور بیرونی مقامات سے تشریف لائے ہوئے متعدد چیدہ احمدی احباب اور غیر از جماعت اصحاب نے شرکت کی۔ دعوتِ طعام کے اختتام پر حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کرائی۔

ادارہ تحریکِ جدید اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی خدمت میں نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد کی خدمت میں مبارکباد کا پُرخلوص ہدیہ پیش کرتا ہے۔

قسط اوّل

اشاعتِ اسلام اور جماعتِ احمدیہ کی ذمہ داریاں

(مکرّم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ امریکہ)

اسلام جو ایک دینِ فطرت ہے ابتداء سے ہی ایک تبلیغی اور داعی الی اللہ مذہب قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ۔ (النحل: ۱۲۶)

اور (اے رسول) تُو (لوگوں کو) حکمت اور اچھی نصیحت کے ذریعہ سے اپنے ربّ کی طرف بُلا اور (اس طریق سے جو سب سے اچھا ہو ان سے (ان کے اختلافات) کے متعلق بحث کر۔

پس حکمت اور موعظہ حسنہ کے ذریعہ لوگوں کو توحیدِ باری تعالیٰ کی طرف بُلانا اور انہیں اسلام کی دعوت دینا رسولِ خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے متبعین کا ایک فرضِ منصبی قرار دیا گیا تھا خدا تعالیٰ نے اُمّتِ مسلمہ کو خیرِ اُمّت قرار دیتے ہوئے بھی اس کی اسی خوبی اور وصف کا ذکر فرمایا ہے کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والی ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ۔ (آل عمران: ۱۱۱)

کہ تم (سب سے) بہتر جماعت ہو جسے لوگوں کے (فائدہ) کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم نیکی کی ہدایت کرتے اور بدی سے روکتے ہو۔

اِس آیت میں اُمّتِ مسلمہ کے خیر اُمّت ہونے کی وجہ یہی بیان کی گئی ہے کہ وہ نیکی کا پرچار کرنے والی اور لوگوں کو بدیوں سے روکنے والی ہے۔ لیکن یہ امر چونکہ خاصی اہمیت کا حامل تھا اور ہر مسلمان کے لئے ہمہ وقت اس میں مصروف رہنا ممکن نہیں تھا لہٰذا خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (آل عمران: ۱۰۵)

کہ تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہیئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ (لوگوں کو) نیکی کی طرف بُلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر دوسری جگہ فرمایا:۔

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ۝ (التوبۃ: ۱۲۲)

اور مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب (اکٹھے ہو کر تعلیمِ دین کے لئے) نکل پڑیں۔ پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تاکہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر (بے دینی سے) ہوشیار کرتے تاکہ وہ (گمراہی سے) ڈرنے لگتے۔

اِن سب آیات میں ایک امر قدرِ مشترک ہے کہ اشاعتِ اسلام اور تبلیغِ دین کا کام تمام مسلمانوں کا ایک اجتماعی فرض قرار دیا گیا ہے منظم رنگ میں انہیں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی تلقین کی گئی ہے۔ انہیں تاکید کی گئی ہے کہ جو روحانی فیوض انہوں نے قرآن کریم اور رسولِ پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کئے ہیں ان کو اقوامِ عالم تک پہنچاتے چلے جائیں اور یہ کام ایک منظم طریق سے کیا جائے۔

اِس میں کوئی شک نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام اور پھر کسی حد تک تابعین و تبع تابعین نے خدا تعالیٰ کی طرف سے عائد کردہ اس ذمہ داری کو باحسن طریق سرانجام دینے کی نہ صرف کوشش کی بلکہ اپنی جانوں تک کو اس کام کے لئے گداز کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام یہاں ایک طرف مغرب میں سپین تک جا پھیلا وہاں مشرق میں چین کو بھی اس نے اپنی آغوش میں لے لیا۔ مگر افسوس مسلمانوں نے جلد ہی اشاعتِ اسلام کے اِس سنہری گُر کو ترک کر دیا اور اپنے اجتماعی فرض کو بھولتے ہوئے تبلیغ کا کام ایک انفرادی کام سمجھ لیا گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آہستہ آہستہ وہ کمزور ہوتے چلے گئے اور عیسائی جو تبلیغ کے کام کو جاری رکھے ہوئے تھے غالب آتے چلے گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مسلمان کا اصل جہاد قرآن کریم کی اشاعت اور اس کی تعلیمات کو دُنیا میں پھیلانا قرار دیا گیا تھا جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا وجاھدھم بہٖ جھادًا کبیرًا یعنی اے مسلمانو! تم اس قرآن کریم کے ذریعہ دشمنوں سے جہاد کرو کہ یہی جہاد کبیر ہے اور اسی کے ذریعہ تبلیغِ اسلام پر زور دو مگر مسلمانوں نے اس کو سراسر نظر انداز کر کے جہاد بالسیف کو ہی اپنا مطمح نظر قرار دے لیا جس کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ دشمنانِ اسلام کو یہ کہنے کا موقع مل گیا کہ اسلام بزورِ شمشیر پھیلا ہے بلکہ مسلمانوں میں تبلیغ کے ذریعہ اشاعتِ اسلام کا جذبہ بالکل مفقود ہو کر رہ گیا اور وہ اضمحلال اور ضعف کا شکار ہو گئے۔ اگر خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں مسلمان نسلاً بعد نسلٍ تبلیغِ اسلام کے کام کو جاری رکھتے تو وہ کبھی تباہ نہ ہوتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت

ایسے نازک وقت میں جب اُمّتِ مسلمہ جس کو

خدا تعالیٰ نے اُمّتِ وُسطاً یعنی اعلیٰ درجہ کی اُمّت قرار دے کر اقوامِ عالم کی نگرانی کا شرف بخشا تھا اپنی بدعملیوں کی وجہ سے فیضانِ الٰہی سے محروم ہوگئی اور بجائے دوسروں کی نگرانی کرنے کے خود نگرانی کی محتاج ہوگئی تو خدا تعالیٰ نے قرآن کریم اور احادیث کی پیشگوئیوں کے مطابق عین وقت پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندِ جلیل اور بروزِ کامل حضرت احمد علیہ السلام کو مسیح موعود اور مہدیٔ معہود کے مقام پر سرفراز فرمایا تا اُمّتِ مسلمہ کو ان کی خوابِ غفلت سے بیدار کیا جائے اور ان کے اندر پھر سے تبلیغِ اسلام کے جذبہ کو پیدا کر کے اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے راہ ہموار کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی آیت وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ میں بھی اسی طرف اشارہ فرمایا گیا تھا کہ جب اُمّتِ محمدیہ میں بگاڑ پیدا ہو جائے گا تو اُس وقت باہر کا کوئی نبی اس کی اصلاح کے لئے نہیں آئے گا بلکہ خود محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی بروزی رنگ میں اپنی اُمّت کی اصلاح کے لئے تشریف لائینگے اور مسلمانوں کی تربیت کر کے انہیں اِس قابل بنا دینگے کہ وہ دوسروں کی تربیت کر سکیں۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور احیاءِ دین اور اقامتِ شریعتِ محمدیہ کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ آپؑ نے اپنی بعثت کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یاد رکھو کہ میرے آنے کی دو غرضیں ہیں ایک یہ کہ جو غلبہ اِس وقت اسلام پر دوسرے مذاہب کا ہے گویا وہ اسلام کو کھاتے جاتے ہیں اور اسلام نہایت کمزور اور یتیم بچّے کی طرح ہو گیا ہے پس اس وقت خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے تا میں ادیانِ باطلہ کے حملوں سے اسلام کو بچاؤں اور اسلام کے پُرزور دلائل اور صداقتوں کے ثبوت پیش کروں اور وہ ثبوت علاوہ علمی دلائل کے انوار و برکاتِ سماوی ہیں جو ہمیشہ سے اسلام کی تائید میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ اِس وقت اگر تم پادریوں کی رپورٹیں پڑھو تو معلوم ہو جائے گا کہ وہ اسلام کی مخالفت کے لئے کیا سامان کر رہے ہیں اور ان کا ایک ایک پرچہ کتنی تعداد میں شائع ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں ضروری تھا کہ اسلام کا بول بالا کیا جاتا۔ پس اس غرض کے لئے مجھے خدا تعالیٰ نے بھیجا ہے اور مَیں یقیناً کہتا ہوں کہ اسلام کا غلبہ ہو کر رہے گا اور اس کے آثار ظاہر ہو چکے ہیں۔ ہاں یہ سچّی بات ہے کہ اس غلبہ کے لئے کسی تلوار اور بندوق کی حاجت نہیں اور نہ خدا تعالیٰ

نے مجھے ہتھیاروں کے ساتھ بھیجا ہے
... غرض میرے آنے کی غرض تو یہ
ہے کہ اسلام کا غلبہ دوسرے ادیان
پر ہو۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر آپ نے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام
روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں
میں آباد ہیں کیا یورپ کیا ایشیا
اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں
توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں
کو دینِ واحد پر جمع کرے یہی خدا
تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے مَیں
دُنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی
پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور
دعاؤں پر زور دینے سے۔"

(الوصیت)

پس یہ وہ مقصدِ عظیم ہے جس کی خاطر خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا ہے اور آپ کے ذریعہ اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کر دکھانے کی ذمّہ داری خدا تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے کندھوں پر ڈال دی ہے۔ یہ ایک ایسا عظیم الشان اور مشکل کام ہے کہ جب تک جماعت کا ہر فرد اپنا فرض سمجھتے ہوئے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کو بروئے کار لاتے ہوئے میدانِ تبلیغ میں نہ کود پڑے گا اس وقت تک کامیابی مشکل ہے۔ جتنا عظیم الشان کام ہمارے سپرد کیا گیا ہے اتنی ہی زیادہ روکیں مخالفین کی طرف سے ہمارے راستہ میں پیدا کی جا رہی ہیں لیکن ہمیں ان سب روکوں اور مخالفتوں کے باوجود خدا تعالیٰ کی طرف سے کامیابی اور کامرانی کی بشارات مل چکی ہیں بشرطیکہ ہم اپنے فرائض کو کما حقّہٗ ادا کرتے ہوئے اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا دیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام
کے لئے پھر اسی تازگی اور روشنی
کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں
آچکا اور وہ آفتاب اپنے پورے
کمال کے ساتھ چڑھے گا جیسا کہ
پہلے چڑھ چکا۔" (فتح اسلام)

(بقیہ صفحہ ۱۲)

قانون کے برخلاف ہیں۔ بلکہ وہ یہاں تک کہتے ہیں کہ "اصل اور حقیقی کام تو "چرچ آف گاڈ" کا ہے اس کے علاوہ جو کچھ بھی ہے وہ شیطانی منصوبے ہیں۔" (ٹیلین ٹرو تھ ۱۹۵۸ء)

(ROGER E. COON, NAIROBI - NATION 4.6.75)

اِس خط کے مندرجات سے ظاہر ہوتا ہے کہ عیسائی فرقے روحانیت اور سچائی کے فقدان کی وجہ سے ایک دوسرے کو ملزم گردانتے ہیں مگر خدائی فیصلہ تو یہی ہے کہ روحانیت اور سچائی اسلام کی تعلیم پر عمل پیرا ہونے سے ہی حاصل ہو سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچا عیسائی کون ہے؟

(مکرم مولوی عبدالباسط صاحب شاہد۔ کینیا)

کینیا کا ملک مذہبی آزادی اور رواداری کے لحاظ سے دنیا کے متمدن اور ترقی یافتہ ممالک میں اپنا ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔ یہاں کم و بیش تمام مذاہب اور مختلف فرقوں کے لوگ پوری آزادی سے اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں اور اپنے عقائد پر قائم رہنے اور ان کے مطابق زندگی بسر کرنے میں انہیں کوئی روک اور پابندی حائل نہیں ہے۔

پچھلے دنوں عالمی شہرت کے ایک مسیحی مناد ڈاکٹر آرم سٹرانگ (DR. HERBERT W. ARMSTRONG) اپنے تبلیغی دورہ پر یہاں آئے۔ شہر کے سب سے بڑے اور خوبصورت ہال "کینیاٹا کانفرنس ہال" میں ان کی تقاریر کا انتظام کیا گیا تھا۔ شہر بھر میں قدِ آدم پوسٹروں کے ذریعہ اس پروگرام کی تشہیر کی گئی۔ روزانہ اخبارات اور ریڈیو بھی اس پراپیگنڈہ کے لئے استعمال کئے گئے کانفرنس ہال کی تمام کرسیوں پر PLAIN TRUTH نامی رسالے کی ایک ایک کاپی پہلے سے رکھ دی گئی تھی۔ ان تمام شاہانہ انتظامات کے باوجود کانفرنس ہال کی اکثر کرسیاں سامعین سے خالی ہی رہیں۔

مذکورہ تشہیر و اعلان کے ساتھ ساتھ عیسائیوں کے ایک حصّہ نے ڈاکٹر موصوف کے خلاف بعض حقائق اخبارات میں شائع کروائے۔ ایسے ہی ایک خط کا ترجمہ جو یہاں کے ایک کثیر الاشاعت روزنامہ NATION میں شائع ہوا درج ذیل ہے:۔

"آجکل ہمارے ہاں عالمی شہرت یافتہ مناد ڈاکٹر آرمسٹرانگ کی تقریر کے پروگرام کو بہت زیادہ تشہیر و اشاعت مل رہی ہے جو وہ کینیاٹا کانفرنس ہال میں کر رہے ہیں۔ بہت سے لوگ ان کی تقریر کے منتظر ہوں گے۔ ان کے متعلق یہ بتایا جا رہا ہے کہ وہ دنیا میں قیامِ امن کے بہت بڑے داعی ہیں۔

اشتہارات اور اخباری مضامین میں یہ حقیقت ظاہر نہیں کی گئی کہ وہ ایک چرچ کے سربراہ ہیں اور یہ کہ ان کا کام سیاسی نوعیت کا نہیں بلکہ مذہبی ہے۔ بہت سے لوگ اس امر سے ناواقف ہوں گے کہ "آرمسٹرانگ ازم" ایک گمراہی پھیلانے

والا فرقہ ہے۔

اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ آرمسٹرانگ ایک کامیاب انسان ہے۔ اس کا قائم کردہ بین الاقوامی چرچ "چرچ آف گاڈ" لاکھوں ملین ڈالر کا مالک ہے۔ اس نے امریکہ اور انگلینڈ میں تین کالج قائم کر رکھے ہیں۔ وہ ایک خوبصورت رسالہ "پلین ٹروتھ" نکالتے ہیں جو دنیا بھر میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ان کا ریڈیو پروگرام "دنیا کا مستقبل" دنیا بھر میں سنا جاتا ہے۔ وہ خود بھی ایک مؤثر اور متنوع شخصیت کے مالک ہیں۔

ڈاکٹر موصوف کی اکثر باتیں ایسی ہیں جن کی عام عیسائی دنیا تائید کر سکتی ہے مگر بعض ایسی باتیں بھی ضرور ہیں جو وہ بائیبل کے سراسر خلاف بیان کرتے ہیں مثلاً انہیں اس بات سے انکار ہے کہ مرنے کے بعد عیسائی جنت میں داخل ہوں گے۔ (پلین ٹروتھ اکتوبر ۱۹۶۱ء)۔ اس کے برعکس ان کا کہنا یہ ہے کہ عیسائی مرنے کے بعد خود خدا بن جاتے ہیں۔

"کیا آپ اس امر کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں؟"

ڈاکٹر آرمسٹرانگ سوال کرتے ہیں اور پھر بتاتے ہیں کہ "آپ مرنے کے بعد واقعی خدا بن جائینگے جس طرح کہ مسیح خدا تھے اور خدا ہیں اور جس طرح "باپ" ایک الگ خدا ہے۔"

ڈاکٹر مذکور اپنے متبعین کو خدا بن جانے کی خوشخبری دیتے ہیں مگر وہ "روح" کو خدا نہیں مانتے بلکہ ان کے خیال میں تثلیث ایک مشرکانہ عقیدہ ہے جو خدا کو "تین" تک محدود کر دیتا ہے۔ وہ اس بات کی پرواہ نہیں کرتے کہ مسیح نے بپتسمہ لینے کے لئے بتایا تھا کہ "خدا باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام پر۔"

پولوس رسول نے تو یہ تعلیم دی تھی کہ ہم اپنے ایمان کی برکت سے بخشے جائیں گے نہ کہ اپنے الفاظ یا اعمال سے۔

مگر ڈاکٹر آرمسٹرانگ کے نزدیک یہ عقیدہ ایک شیطانی دھوکا ہے۔ ان کے خیال میں نجات "دس احکام" کی پابندی کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور دوبارہ جی اٹھنے سے پہلے نجات حاصل نہیں ہو سکتی۔" (پلین ٹروتھ ۱۹۶۷ء)

ڈاکٹر آرمسٹرانگ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ برطانوی، امریکی اور بعض دوسری یورپین اقوام بنی اسرائیل کے دس گمشدہ قبائل ہیں اور اسی وجہ سے یہ اقوام خدائی عہد اور برکتوں کی وارث ہیں۔ ان کا یہ بھی خیال ہے کہ برطانیہ کی ملکہ الزبتھ کا تخت ہی یہودیوں کے بادشاہ داؤد کا تخت ہے اور اسی تخت پر مسیح اپنی آمد ثانی کے بعد جلوہ افروز ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ یہ باتیں نہ بائیبل کے مطابق ہیں اور نہ ہی تاریخ ان کی تصدیق کرتی ہے۔

ڈاکٹر آرمسٹرانگ کے خیال کے مطابق ان کا چرچ ہی صحیح معنوں میں مسیحی چرچ ہے اور یہ کہ اس کے علاوہ تمام چرچ مسیح کی تعلیم اور اس کے

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آؤ شبِ سیہ میں کریں روشنی کی بات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آؤ شبِ سیہ میں کریں روشنی کی بات
مُردہ دِلوں سے چل کے کہیں زندگی کی بات

وہ جانتے بھی ہیں مجھے پہچانتے بھی ہیں
یہ اَور بات ہے جو کریں بے رُخی کی بات

کی بھی تو میری بات کچھ ایسے کہ جس طرح
اِک اجنبی نے کی ہو کسی اجنبی کی بات

اُلجھیں نہ ہوشمند ہم اہلِ جنوں کے ساتھ
اُن سے کہو کہ ہم سے کریں آگہی کی بات

اَنفاسِ عیسوی یدِ بیضا کو دیکھ کر
کہہ دو کہ یہ بھی ہے کوئی جادوگری کی بات

ناہید کو ذرا یہ بتاؤ کہ تا بگے
ٹالو گے تم خُدا کی خُدا کے نبی کی بات

عبدالمنان ناہید

تسخیرِ کائناتِ دل و جاں کریں گے ہم

دِل غم سے چُور چُور سہی چشم تر سہی
تیری خوشی یہی ہے تو پھر عمر بھر سہی

اِک تہلکہ بپا ہے دلِ کائنات میں
رُوداد اِعتمادِ جنوں مختصر سہی

عالم کچھ اَور بھی ہیں حدودِ نظر سے دُور
جلوے بقدرِ وسعتِ ظرفِ نظر سہی

کچھ دھڑکنیں ہیں آج بھی سرمایۂ سکوں
برہم مزاجِ گردشِ شام و سحر سہی

تسخیرِ کائناتِ دل و جاں کریں گے ہم
ناقدریٔ متاعِ خلوصِ ہُنر سہی

راہیں نئی کھلیں گی خیال و شعور کی
کچھ دیر اَور معرکۂ خیر و شر سہی

اپنے سحرِ نیاز کو سجدوں سے کام ہے
ہر راہگذارِ شوق تری رہگذر سہی

دِل آشنائے لذّتِ دردِ جگر تو ہے
مرہونِ جورِ دوست، دعائے سحر سہی

عبدالرشید مشیدا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریت

لفظوں سے کچھ گیت بنے ہیں گیتوں سے سنگیت
دیپ سے دیپ جلاتی جائے دُنیا کی یہ ریت

یُوں تو چاروں اور بِلا ہے دھرتی سے آکاش
اپنی اپنی بپتا سب کی، کون کِسی کا میت

سمے سمے کی بات ہے گھڑیاں رُکیں تو رُک ہی جائیں
اُڑن کھٹولا بن کر صدیاں بھی جاتی ہیں بیت

کون کِسی کا درد بٹائے، زخموں کو سہلائے
سب کے دِل میں کرودھ کٹاری، مُنہ پر پریم اور پریت

نگر نگر ہے دار کا چرچا، گلی گلی منصُور
سَر کی بازی ہارنے والے مَن کی بازی جیت

سُنو سُنو! سُننے والو، یہ بات نسیم بتائیں
اُکھڑے پاؤں لَوٹ کے جائے، ظلم کی ہے یہ ریت

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ دس روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے شعری لٹریچر کا ایک اہم حصہ

(۱) نورِ فطرت ایک روپیہ

(۲) تلاشِ مسلسل "

(۳) تشنہ لب پچاس پیسے

نسیم سیفی کی نظموں کے مجموعے۔ تینوں مجموعوں کی قیمت دو روپے۔

سیفی برادرز

دارالرحمت وسطی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرتِ طیبہ اور بزرگانِ سلف، علماءِ جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین، ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین، شعراء جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام، مجالس خدام الاحمدیہ کی خصوصی مساعی اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔

سالانہ چندہ دس روپے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کراچی میں جائداد
خریدنے کیلئے
سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکز سے رابطہ پیدا کیجئے
C-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ - ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر
خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون نمبر ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳